الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

قصیدہ غوثیہ

معہ ترجمہ نظم اردو

ریختہ خامہ جناب حافظ محمد امداد حسین صاحب

ظہور و عرفانی رئیس میرٹھ مرید خاص فرد الافراد

موحد آزاد واقف رموز خفی و جلی حضرت حاجی مولوی

سید غوث علی شاہ صاحب قادری بغدادی

پانی پتی نور اللہ اسرارہ

رجب المرجب سنہ ۱۳۲۱ھ

۱۹۰۳ء

در مطبع نور الانوار میرٹھ زیور طبع پوشید

بار اول ۵۰۰ جلد جملہ حقوق محفوظ ہیں قیمت فی جلد ۶ پائی

ہو القادر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سقانی الحب کاسات الوصال	فقلت لخمرتی نحوی تعالی

پلایا محبت نے جام وصال	دکھائی ادائے جمال وجلال	لب شوق نے دی ندا آشتاب	میری سمت میری ہو کامیاب

سعت ومشت لنحوی فی کؤس	فہمت بسکرتی بین الموالی

ہوئی موج رحمت ادہر کو رواں	بروز ازل جوں سوئے جسم جان	ہوا پر مزا ساغر آرزو	بنا میں محبوں میں مدہوش ہو

فقلت لسائر الاقطاب لموا	بحالی وادخلوا انتم رجالی

کہا میں نے پھر جملہ احباب سے	رفیقان حال ور اقطاب سے	کہ ہو جاؤ سب جمع یاران حال	مری حال میں ہو شریک اے رجال

وہموا واشربوا انتم جنودی	فساقی القوم بالوافی ملالی

مری لشکری ہے سر مردان حال	پیو کرکے ہمت شراب وصال	کہ ہے ساقی فضل نے پر کیا	مری واسطے جام فیض وعطا

شربتم فضلتی من بعد سکری	ولا نلتم علوی واتصالی

پیا میں نے جام محبت یار	ملا تمکو کچھ درد پیمانہ وار	سو میری سب کے لئے ہی محال	یہ شان علو رتبہ اتصال

مقامکم العلی جمعا ولکن	مقامی فوقکم مازال عالی

یہ مانا تمہارا ہے برتر مقام	مگر ہے میری شان ذو الاحترام	تمہارے مقامات سے مجھکو فوق	مدامی ترقی ہے باشوق وذوق

أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي ۔ يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

نہیں قرب مین کوئی میری مثال ۔ یگانہ ہون مین اور ہے مجھکو کمال ۔ سطیع خدا ہون بہ ہر رنگ و حال ۔ ہے کافی مجھے حضرت ذوالجلال

أَنَا الْبَازِي أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ ۔ وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِي مِثَالِي

مری اولیا مین وہ شان وقار ۔ قدم پر مری ہین سراپا نثار ۔ ملی کسی کو یہہ شان کمال ۔ کہ ہین باز شہب اور بےمثال

كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ۔ وَتَوَّجَنِي بِتِيجَانِ الْكَمَالِ

پنہایا مجھے خلعت عز و جاہ ۔ عطا مجھکو کی شوکت مہر و ماہ ۔ بہ آرایش عز و شان جلال ۔ رکھی فرق عزت پہ تاج کمال

وَأَطْلَعَنِي عَلَى سِرٍّ قَدِيمٍ ۔ وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي

کیا مطلع اپنے آثار پر ۔ خبر دی حقیقت کے اسرار پر ۔ پنہایا مجھے طوق عز و جلال ۔ کیا پورا ہر ایک میرا سوال

وَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا ۔ فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ

کیا مجھکو اقطاب پر بادشاہ ۔ کرامت مآب و حکومت پناہ ۔ مرا حکم ہر سمت جاری کیا ۔ ہر ایک حال مین فیض طاری کیا

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ ۔ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

جو دریا کو اپنا سناؤن مین راز ۔ وہ ہو شعلۂ سوز حیرت کا ساز ۔ تغیر مین آجائے دریا کا حال ۔ عیان اوسکی موجون سے ہووے زوال

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ ۔ لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

پہاڑونکو دکہلاؤن گر اپنا راز ۔ وہ ہو شعلۂ شوق کا سوز و ساز ۔ کہ ہون ریزہ ریزہ چھپین خاک مین ۔ طپش ہو عجب جان غمناک مین

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ ۔ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالَى

دکہاؤن جو مردونکو مین اپنا حال ۔ ہون زندہ بحکم خدائے تعال ۔ عیان تم مین ہو قدرت کردگار ۔ تعجب ادا ور قدرت نثار

ولو لقيت سري فوق نار	لخمدت وانطفت من سر حالي

مری راز سی ہووے واقف جو نار | تو ہوون سرد افسردہ اسکے شرار | دکھائی اوسی جلوہ بے مثال | کرے سرد اوسکو مرا ستر حال

وما منها شهور او دهور	تمر وتنقضي الا اتا لي

نہین کوئی ماہ اور نہین کوئی سال | نہ آئے مرے پاس بہر مقال | گذر کر سب آتے ہین میری قریب | مری شان عالی شیم ہی عجیب

وتخبرني بما ياتي ويجري	وتعلمني فاقصر عن جدالي

سناتی ہین حال اپنا ماہ اور سال | گذرتا ہی انمین جو بی قیل و قال | عیان مجھپہ سب کرتے ہین اپنا راز | سمجھ سامع اور کر نہ قصہ دراز

مريدي هم وطب واشطح وغني	وافعل ما تشاء فالاسم عالي

طربناک و خوشحال بن ای مرید | وہ کر جو تری دل مین ہو ای سعید | غنی بن کر ذکر ای نیک فال | کہ عالی ہی نام خدائی تعال

طبولي في السماء والارض دقت	وشاوس السعادة قد بدا لي

بجائی گئی ای سعادت پناہ | زمین و زمان مین مری طبل جاہ | سعادت کی لشکر کے تھے پہو نقیب | ادا تھی ارادت سی میری قریب

مريدي لا تخف الله ربي	عطاني رفعة نلت المنال

نہ کر کوئی خوف اور فکر ای مرید | کہ حامی ہی میرا خدائی مجید | کیا مجھکو وہ حق نے رتبہ عطا | کہ جسکی نہین ہی کوئی انتہا

رجالي في هواجرهم صيام	وفي ظلم الليالي كاللآلي

مری آدمی سب ہین ثابت قدم | تکالیف مین گو کہ ہون سبدم | اندھیری مین گوہر نمط پر ضیا | ہین انوار اونکی عیان بر ملا

بلاد الله ملكي تحت حكمي	ووقتي قبل قلبي قد صفا لي

بلاد خداوند ہین میرا مال | ہین تحت حکومت مرے ماہ و سال | مری حال ہے جو وہ فضل خدا | مری دل سی ہی وقت ٹھہر کر صفا

نظرت الی بلاد الله جمعا ۔ کخردلة علی حکم اتصال

نظر مین نے کی جب سب سوئے بلاد ۔ ہین خردل کی مانند وصل نہاد
نہین ایک سے ایک کو امتیاز ۔ ہر ایک وصل کے حکم پر دیدہ باز

وکل ولی له قدم وانی ۔ علی قدم النبی بدر الکمال

زمانہ مین پیدا ہوا جو ولی ۔ ہے لازم کہ ہو پیرو یک نبی
ہین ہم ان پیرو سید بے مثال ۔ حبیب خدا اور بدر الکمال

مریدی لا تخف واش فانی ۔ عزوم قاتل عند القتال

کبھی کر خوف میرے مرید ۔ کہ اقبال و طالع ہے تیرا سعید
اولوالعزم ہے مری ذات امی عزیز ۔ عدو جنگ مین کر لے میری تمیز

انا الجیلی محی الدین اسمی ۔ واعلامی علی راس الجبال

مین جیلان کا باشندہ ہون نیکنام ۔ محی دین میرا جہان مین ہے نام
کھڑے ہین پہاڑون پہ میرے علم ۔ نہین کچھ پہاڑون سے شان انکی کم

انا الحسنی والمخدع مقامی ۔ واقدامی علی عنق الرجال

ہون مین حسنی مخدع ہے میرا مقام ۔ جہان پر ہے واجب مرا احترام
ہین مردونکی گردن پہ میرے قدم ۔ یہ اعزاز و توقیر و جاہ اتم

درست العلم حتی صرت قطبا ۔ ونلت السعد من مولی الموالی

پڑھا مین نے وہ علم عرفان حق ۔ کہ قطب زمین ہین ہو گیا ماسبق
سعادت کا رتبہ خدا نے دیا ۔ عزیز دل دو جہانی کیا

وعبد القادر المشهور اسمی ۔ وجدی صاحبی عین الکمال

ہے قادر مرا نام مشہور عام ۔ دئے حق نے مجھکو کمالات تام
مرے جد ہین شاہ جمال و جلال ۔ مرے صاحب پاک ہین ذوالجلال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نودنہ نام حضرت ابو محمد سید محی الدین عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ

اقتباس الانوار مین بہ حوالہ صاحب تحفۃ الراغبین اور رسالہ واقعات محمدیہ شیخ یعقوب سیاح قدس سرہ کے لکھا ہے کہ ایک روز حضرت سید محمد گیسو دراز قدس سرہ کی مجلس مین ذکر قدمی ھذہ علے رقبۃ کل ولی اللہ — کا چلا سید صاحب کے دل فیض منزل مین یہہ خدشہ پیدا ہوا کہ حضرت غوث الثقلین رضی اللہ عنہ کا یہہ قول اپنے وقت کے اولیار کی نسبت ہوگا اور متقدمین اور متاخرین عجب نہین حواس سے مستثنےٰ ہون اس خطرہ کے آتے ہی اونکا مرتبہ ولایت سلب ہوگیا اور پتھر کیطرح سے تمام بدن بےحس و حرکت رہگیا ہر چند کہ علاج کیا گیا کسی طرح سے تندرستی کی شکل نہ ظاہر ہوئی دوستان الٰہی مین سے جو لوگ وہان موجود تھے اونہون نے اشارۃً فرمایا کہ یہہ نقصان کسی قلبی خطرہ کی وجہ سے ہے اسکا علاج سوا اسکے نہین ہے کہ جناب غوث پاک کیطرف رجوع کیجاے اور عفو تقصیر کے لئے اصرار ہو چنانچہ سید صاحب نے اس خطرہ سے تائب اور منفعل ہوکر نودنہ نام تصنیف کئے اور ہر وقت اپنا ورد کیا اور اپنے پیران سلسلہ کی اعانت سے عالم باطن مین عرض معروض کی بہ طفیل روحانیت خواجہ معین الدین چشتیؒ اور خواجہ

نظام الدین حمید ابونی کی سفارش سے مرتبہ ولایت معہ فیوضات کثیرہ اور ترقیات بلیغہ بارگاہ فیض پناہ قادریہ سے عطا ہوا + ۔ وہ نود نام یہہ ہین۔

نود و نہ نام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا سلطان العارفین	یا تاج المحققین	یا شافی الحمیا
یا جمیل المحیا	یا برکت الانام	یا مصباح الظلام
یا شمس بلا افل	یا در بلا مثل	یا بدر بلا کلف
یا بحر بلا ثلف	یا باز الاشہب	یا فارج الکرب
یا غوث الاعظم	یا واسع الکرم	یا کنز الحقائق
یا معدن الدقائق	یا واسط السلک	یا صاحب الملک
یا شمس الشموس	یا زہرۃ النفوس	یا ہادی النسیم
یا محی الرمیم	یا عالی الہمم	یا ناموس الامم
یا حجۃ العاشقین	یا سلطان الواصلین	یا خزانۃ الاسرار
یا وارث نبی المختار	یا مبلغ جمال اللہ	یا نائب رسول اللہ

یا کبد المصطفیٰ	یا صاحب الوفا	یا سر المرتضیٰ	یا قرۃ العیون
یا ذالوجہ المیمون	یا صلاح الاحوال	یا سلاب الاحوال	یا صادق الاقوال
یا سیف المسلول	یا ثمرۃ البتول	یا ارحم الناس	یا من ہب لا یاس

یا مفتح الکنوز	یا معدن الرموز	یا کعبة المریدین	یا مقصود السالکین
یا کریم الطرفین	یا عمید الفریقین	یا مغبوط المعشوقین	یا قاضی القضات
یا مفتح المغلقات	یا خلیط الاشیاء	یا نور الملاء	یا منتهی الامل
حین ینقطع الامل	یا سید السادات	یا ضیاء السموات والارضین	
یا ناموس الواعظین	یا غوث الوری	یا قدوة البری	یا جمیل العوائد
یا محی فی الشرایع	یا بحر الشریعة	یا سلطان الطریقة	یا نور المعرفة
یا کاشف الاسرار	یا غافر الاوزار	یا طراز الاولیاء	یا عضد الفقراء
یا ذا الاحوال العظیمة	یا ذا الاوصاف الرحیمة	یا ذا الکرامات الجلیلة	یا ذا المقامات العلیة
یا مذهب الحنبلیة	یا امام الائمة	یا فاتح المشکلات	یا مقبول رب الحیات
یا جلیس الرحمن	یا مشهور من جیلان	یا نسل من عدنان	یا شاہ یا عفیف
یا شریف	یا نقی	یا نقی	یا صدیق
یا معشوق	یا قطب الاقطاب	یا فرد الاحباب	یا سیدی
یا سندی	یا مولائی	یا رحمتی یا قوتی	یا رحمانی یا غوثی
یا عونی یا غیاثی	یا غنائی یا فارج کربتی یا ضیائی		یا شفائی یا قاضی

الحاجات یا کفاة للمهمات یا سلطان ابو محمد محی الحق والحقیقة والشریعة
والطریقة والدین یا نور السرائر یا عبد القادر یا صاحب القدرة یا واهب النصرة
یا من ظهر سره فی الدنیا والآخرة ارحمنا
برحمتک یا ارحم الراحمین

خاتمة الطبع الحمد للہ والمنة کہ قصیدہ ہذا در مطبع نور الانوار واقع محلہ حضرت شاہ نتھن رح ضمن شہر
میرٹھ باہتمام حافظ محمد حسین ضیا خلف حافظ محمد امداد حسین صاحب ظہور و عرفانی مالک
و مہتمم مطبع بتاریخ ۱۲۔ رجب المرجب سنہ ۱۳۲۱ھ نبوی سرمہ کش دیدۂ اہل انتظار گردید بمنہ و کرمہ
اعلان۔ کوئی صاحب قصیدہ مترجمہ حضرت ظہور و عرفانی مدظلہ بغیر اجازت مصنف طبع نہ فرماویں فقط